احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

روزنامہ

الفضل

C.P.L 29 ٹیلی فون نمبر 213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web:http://www.alfazal.com
Email:editor@alfazal.com

جمعہ 6 اگست 2004ء 19 جمادی الثانی 1425 ہجری - 6 ظہور 1383 ہش جلد 54-89 نمبر 175

شام' ایران اور یمن کی فتح

غزوہ احزاب سے پہلے خندق کی کھدائی کے دوران حضور ﷺ نے پیٹ پر پتھر باندھے ہوئے تھے آپ نے ایک پتھر پر کدال چلائی اور فرمایا شام کی کنجیاں میرے حوالے کی گئی ہیں اور ایران کی چابیاں مجھے عطا کی گئی ہیں اور مدائن اور یمن اور صنعاء کے محلات میرے سپرد کر دیئے گئے ہیں۔

(مسند احمد بن حنبل جلد 4 ص 303- حدیث نمبر 17946)

جلسہ سالانہ برطانیہ 2004ء کے دوسرے دن حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا خطاب

دنیا کے 178 ممالک میں جماعت احمدیہ کا پودا لگ چکا ہے

امسال 162 نئی بیوت الذکر، 159 دعوت الی اللہ کے مراکز اور 188 نئے مقامات پر احمدیت کا نفوذ ہوا

252 نمائشوں اور 2 ہزار 936 بک سٹالز کے ذریعہ لاکھوں افراد تک پیغام حق پہنچایا گیا

حضور انور کے خطاب کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

جماعت احمدیہ برطانیہ کے 38 ویں جلسہ سالانہ منعقدہ 30' 31 جولائی اور یکم اگست 2004ء کے دوسرے دن سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطاب فرمایا۔ جس میں آپ نے دوران سال جماعت احمدیہ پر ہونے والے افضال الٰہی کے نظاروں اور تائید الٰہی کے واقعات کا ایمان افروز تذکرہ کیا اور مختلف شعبہ جات میں جماعت احمدیہ عالمگیر کی ترقیات کا جائزہ پیش فرمایا۔

حضور انور جب جلسہ گاہ میں تشریف لائے تو فضا نعرہ ہائے تکبیر سے گونج اٹھی۔ تلاوت و نظم کے بعد حضور انور خطاب کے لئے ڈائس پر تشریف لائے ایم ٹی اے نے حضور انور کا یہ خطاب Live نشر کیا۔

حضور انور نے اپنے خطاب کے آغاز میں سورۃ الصف کی آیت نمبر 9 تلاوت کی اور فرمایا آج اس دوسرے دن کے خطاب میں دوران سال جو اللہ تعالیٰ کے فضلوں کی بارش جماعت پر ہوتی ہے اس کا ذکر کیا جاتا ہے۔ شاید بارش کے قطرے تو گنے جا سکتے ہوں لیکن اللہ تعالیٰ کے فضلوں کا شمار کرنا ممکن نہیں رہا۔ دل اللہ تعالیٰ کی حمد سے بھر جاتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت اقدس مسیح موعود سے جو وعدے کئے تھے ان کو کس طرح پورے فرما رہا ہے۔ اس زمانے میں بھی ہمارے ایمانوں کو بڑھانے کے لئے ہر روز ایک نئی شان سے ان فضلوں کے نظارے دیکھنے میں آتے ہیں۔ کیونکہ ان فضلوں کو دیکھ کر دل اللہ تعالیٰ کے حضور مزید جھکتا ہے تو اللہ تعالیٰ ان کو اور بڑھاتا چلا جاتا ہے۔ کسی کارکن یا کسی احمدی کو کبھی یہ خیال نہیں آیا اور نہ آنا چاہئے کہ جماعت کی یہ ترقی شاید ہماری کوششوں کا نتیجہ ہے۔ بلکہ یہ نتیجہ صرف اللہ تعالیٰ کے فضلوں کا ہے۔ حضور انور نے آغاز میں تلاوت کی گئی آیت کا یہ ترجمہ پیش فرمایا وہ چاہتے ہیں کہ وہ اپنے منہ کی پھونکوں سے اللہ کے نور کو بجھا دیں حالانکہ اللہ ہر حال میں اپنا نور پورا کرنے والا ہے خواہ کافر ناپسند کریں۔

مالی قربانی

حضور انور نے فرمایا جماعت احمدیہ میں مالی قربانی کے ایسے عظیم نظارے دیکھنے میں آتے ہیں کہ دل اللہ تعالیٰ کی حمد سے لبریز ہو جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت اقدس مسیح موعود کو کیسی پیاری جماعت عطا فرمائی ہے جو اپنے پر تنگی وارد کر کے بھی اللہ کی خاطر قربانیوں میں آگے بڑھنے کی کوشش کرتی ہے۔ حضور انور نے فرمایا مالی سال 2003ء-04ء میں دنیا بھر کی جماعتوں کے نہ صرف بجٹ پورے ہوئے بلکہ پہلے سے بڑھ کر مالی قربانیوں کی جماعت کو توفیق ملی۔ اور مجموعی طور پر عالمگیر جماعت احمدیہ نے گزشتہ سال کی نسبت چوبیس فیصد زائد کی قربانی پیش کی ہے۔ ان مالی قربانیوں میں صف اول کے ممالک میں امریکہ نے 20 فیصد، جرمنی نے 15 فیصد، کینیڈا نے ساڑھے بارہ فیصد، بیلجیئم، سویڈن فرانس وغیرہ بھی قابل ذکر ہیں۔ افریقن ممالک میں گیمبیا نے 26 فیصد سے زائد اضافہ کیا اور وصولی کی۔ پھر قازقستان، آسٹریلیا، سیرالیون، نائیجیریا وغیرہ میں بھی بڑی تیزی سے مالی قربانی کی طرف رجحان بڑھ رہا ہے۔

نئے ممالک میں احمدیت کا نفوذ

اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس وقت تک دنیا کے 178 ممالک میں جماعت احمدیہ کا پودا لگ چکا ہے۔ 1984ء کے آرڈیننس کے بعد گزشتہ 20 سالوں میں اللہ تعالیٰ نے 87 نئے ممالک احمدیت کو عطا فرمائے ہیں۔ اس سال دو نئے ممالک جماعت احمدیہ میں شامل ہوئے وہ سینٹ کٹس اور مارٹینق ہیں۔ سینٹ کٹس میں جماعت کا نفوذ ٹرینیڈاڈ کے سپرد تھا اور مارٹینق میں فرانس کو احمدیت کا پودا لگانے کی توفیق ملی۔

ملک وار نئی جماعتوں کا قیام

امسال پاکستان کے علاوہ دنیا بھر میں 354 نئی جماعتیں قائم ہوئی ہیں۔ ان میں سرفہرست ہندوستان ہے یہاں 151 نئی جماعتیں قائم ہوئی ہیں پھر بورکینا فاسو ہے یہاں 51 مقامات پر اور سیرالیون میں 18 نئی جماعتیں قائم ہوئی ہیں۔

بیوت الذکر کی تعمیر

جماعت کو دوران سال اللہ تعالیٰ کے حضور جو بیوت الذکر پیش کرنے کی توفیق ملی ان کی تعداد 162 ہے۔ جس میں سے 74 نئی اور 88 بنی بنائی اللہ تعالیٰ نے عطا فرمائی ہیں۔ گزشتہ 20 سالوں میں 13 ہزار 457 نئی بیوت الذکر کا اضافہ ہو چکا ہے ان میں سے 11

(بقیہ صفحہ 2)

مکرم صوفی محمد اسحاق صاحب

وفات پا گئے

☆ احباب جماعت کو افسوس کے ساتھ یہ اطلاع دی جاتی ہے کہ سلسلہ کے خادم اور مربی سلسلہ مکرم مولانا صوفی محمد اسحاق صاحب مورخہ 4 راگست 2004ء بوقت عصر وفات پا گئے۔ آپ نماز عصر کے لئے بیت السلام دارالعلوم غربی تشریف لے گئے تھے، ہارٹ اٹیک کی وجہ سے وہاں ہی وفات ہوگئی۔ آپ کی عمر تقریباً 81 سال تھی۔ آپ نے 15 راگست 1945ء کو زندگی وقف کی۔ آپ نے مولوی فاضل اور بی اے پاس کیا تھا۔ آپ کو بیرون ملک پہلی مرتبہ سیرالیون مورخہ 26 رنومبر 1945ء کو خدمت دین کے لئے بھجوایا گیا۔ آپ کو لائبیریا، کینیا اور یوگنڈا میں بھی خدمات کی توفیق ملی۔ اسی طرح آپ دفاتر تحریک جدید اور جامعہ احمدیہ میں بھی کام کرتے رہے۔

آپ کی نماز جنازہ مورخہ 7 راگست 2004ء بروز ہفتہ صبح 10 بجے احاطہ دفاتر صدر انجمن احمدیہ میں ادا کی جائے گی۔ اللہ تعالیٰ آپ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔ آمین

جماعتی کاموں میں خدا تعالیٰ کی مدد کی بہت زیادہ ضرورت ہوتی ہے۔

(حضرت خلیفۃ المسیح الثانی)

ضروری تصحیح

الفضل کے شمارہ 5 راگست 2004ء میں رفقاء مسیح موعود کی نمازوں کے احوال میں صفحہ 4 کالم 4 پر زیر عنوان حضرت میر ناصر نواب صاحب ایک اقتباس درج کیا گیا ہے۔ یہ بیان ایک امرتسری وکیل بابو محکم الدین صاحب کا ہے جو غلطی سے حضرت میر ناصر نواب صاحب کی طرف منسوب ہو گیا ہے۔ یہ نہایت افسوسناک غلطی ہے جس پر ہم دلی معذرت خواہ ہیں۔ احباب سے اس کی درستی کر لینے کی درخواست ہے۔

(ایڈیٹر الفضل)

(بقیہ صفحہ 1)

ہزار 560 بیوت اپنے اماموں اور مقتدیوں سمیت جماعت کو ملی ہیں۔ حضور انور نے مختلف ممالک میں نئی بننے والی بیوت کی تفصیل سے آگاہ کیا اور فرمایا اس سال بیت الفتوح مکمل ہوئی اور دنیا کے پریس نے اس کو بہت کوریج دی ہے۔ برطانیہ کے ایک مشہور اخبار Independent نے اپنے ہفتہ وار میگزین میں دنیا کی 50 ماڈرن بلڈنگز میں بیت الفتوح کو بھی شامل کرلیا ہے۔ ہندوستان میں دوران سال اللہ تعالیٰ کے فضل سے 29 نئی بیوت الذکر کا اضافہ ہوا ہے اور یہاں بیوت الذکر کی کل تعداد 2 ہزار 54 ہو چکی ہے۔

دعوت الی اللہ کے مراکز

دوران سال اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہمارے دعوت الی اللہ کے مراکز میں 159 کا اضافہ ہوا ہے۔ اور اب کل تعداد 1398 ہو چکی ہے۔ حضور انور نے مختلف ممالک میں بننے والے نئے مراکز کی تفصیل سے آگاہ فرمایا۔

تراجم قرآن کریم

گزشتہ سال تک مطبوعہ قرآن کریم کے تراجم کی تعداد 57 تھی۔ امسال ہندوستان کی کنڑ ڈا زبان میں ترجمہ قرآن طبع ہوا ہے اس طرح اب کل تعداد 58 ہو چکی ہے۔ حضور انور نے دوران سال چند زبانوں میں قرآن کریم کے دوسرے ایڈیشنز کی اشاعت اور بعض زبانوں میں پہلے دس پاروں پر مشتمل ترجموں کی طباعت کا ذکر فرمایا۔ حضرت مولانا شیر علی صاحب کے ترجمہ قرآن کا دوران سال نیا ایڈیشن تیار ہوا ہے جس میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے متبادل ترجمہ کو متعلقہ آیات کے ساتھ فٹ نوٹ میں دے دیا گیا ہے۔ اس وقت تک 24 تراجم قرآن مکمل ہو چکے ہیں جو انشاء اللہ اس سال کے دوران چھپ جائیں گے۔

نئی کتب اور فولڈرز

دوران سال مختلف ممالک کی 26 زبانوں میں 84 نئی کتب اور فولڈرز تیار ہوئے ہیں۔ اس وقت زیر تیاری 138 کتب اور پمفلٹس وغیرہ ہیں۔ امسال طبع ہونے والی بعض کتب کا حضور انور نے تعارف کرایا اور حاضرین کو ہاتھ میں لے کر دکھایا۔ فرمایا حضرت اقدس مسیح موعود کی کتاب توضیح مرام کا انگریزی ترجمہ مکرم چوہدری محمد علی صاحب نے کیا ہے، شرائط بیعت کے موضوع پر حضور انور کے خطبات یکجا کر کے کتابی صورت میں شائع کیا گیا ہے۔ دینی لٹریچر اور تراجم

مجلس نصرت جہاں، وقف نو، ایم ٹی اے، مختلف زبانوں کے ڈیسک اور ہومیوپیتھی کے ذریعہ خدمات کا تذکرہ

قرآن کریم کی 252 نمائشیں لگائی گئی تھیں جن کے ذریعہ 5 لاکھ 13 ہزار افراد تک احمدیت کا پیغام پہنچا۔ امسال جماعت نے 2 ہزار 936 بک سٹالز میں حصہ لیا اور 10 لاکھ 40 ہزار سے اوپر افراد تک جماعت کا پیغام پہنچایا۔ رقیم پریس کی گھانا، نائیجیریا، گیمبیا، سیرالیون، آئیوری کوسٹ اور تنزانیہ میں شاخیں ہیں۔ رقیم پریس اسلام آباد یو۔ کے سے اس دفعہ 2 لاکھ 10 ہزار سے اوپر کتابیں اور پمفلٹس شائع ہوئے ہیں۔ اور افریقہ کے مختلف پریسوں سے بھی 2 لاکھ 71 ہزار کے قریب کتابیں اور پمفلٹس شائع ہوئے ہیں۔ حضور انور نے عربی، چینی، بنگلہ ڈیسک کے تحت شائع ہونے والی کتب کی تفصیل بتائی۔

مجلس نصرت جہاں کے تحت افریقہ کے 12 ممالک میں 36 ہسپتال اور کلینک کام کر رہے ہیں۔ اسی طرح 8 ممالک میں 373 سکولز موجود ہیں۔ حضور انور نے پریس اینڈ پبلیکیشنز ڈیسک کے تحت ہونے والے کاموں کا جائزہ پیش فرمایا۔

وقف نو

گزشتہ سال واقفین نو کی تعداد 26 ہزار 321 تک پہنچ چکی تھی جبکہ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے آغاز میں 5 ہزار کا مطالبہ کیا تھا۔ اس سال ان میں 2 ہزار سے زائد کا اضافہ ہوا ہے۔ اس طرح 28 ہزار 300 سے زیادہ تعداد ہو چکی ہے۔ ان میں 18 ہزار لڑکے اور 10 ہزار لڑکیاں ہیں۔

ایم ٹی اے

ایم ٹی اے اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت کا پیغام پہنچانے کا بہت بڑا ذریعہ ہے۔ اب 24 گھنٹے کی ٹرانسمٹ کرنے کی سہولیات بیت الفتوح سے بھی میسر ہیں۔ اس کے سٹوڈیو کی نئے سرے سے تزئین کی گئی ہے۔ ایم ٹی اے کے نئے معاہدے ہوئے ہیں۔ ایم ٹی اے کی ٹیم میں اکثریت رضا کاروں کی ہے جو وقف کے جذبے کے تحت کام کر رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کو جزا عطا فرمائے حضور انور نے ایم ٹی اے کے حوالے سے بعض ایمان افروز واقعات سنائے۔

ہومیوپیتھی کے ذریعہ خدمت

ہومیوپیتھی کے ذریعہ سے بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت کو خدمت کی توفیق مل رہی ہے۔ 55 ممالک میں 632 چھوٹے بڑے شفاخانے اور کلینک کام کر رہے ہیں۔ اور ان میں 1 لاکھ 57 ہزار سے زائد لوگوں کا مفت علاج کیا گیا، جن میں سے 26 ہزار سے زائد غیر از جماعت بھی تھے۔ گھانا کو یہ بھی فخر حاصل ہے کہ کماسی کے قریب طاہر ہومیو کمپلیکس قائم ہے۔ جہاں دوائیاں بھی بنتی ہیں ان کی مختلف پوٹینسیز بھی بنتی ہیں اپنی ضروریات پوری کرنے کے علاوہ اردگرد بھی سپلائی کی جاتی ہے۔ قادیان میں بھی 35 ہزار سے زائد مریضوں کا علاج کیا گیا۔ اسی طرح طاہر ہومیو انسٹیٹیوٹ ربوہ خدام الاحمدیہ کے تحت چل رہا ہے۔ وقار منظور بسرا صاحب اس کی نگرانی کرتے ہیں۔ انہوں نے اس سال 91 ہزار سے زائد مریضوں کو دیکھا ہے۔ اس میں 42 ہزار کے قریب غیر از جماعت تھے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہت سے لوگ شفا پا رہے ہیں، بہت سے جو اولادوں سے محروم تھے ان کو اللہ تعالیٰ نے اس علاج کی برکت سے اولادوں سے بھی نوازا۔

حضور انور نے نادار اور ضرورت مند مریضوں کی امداد، ہیومینٹی فرسٹ اور جماعت کی مرکزی ویب سائیٹ کے بارے میں تفصیلات بیان کیں اور حضور انور نے مختلف ممالک اور جماعتوں میں احمدیت کے نفوذ اور بیعتوں کے اعداد و شمار پیش فرمائے۔

بیعتیں

فرمایا کہ امسال 3 لاکھ نئے لوگ جماعت میں شامل ہوئے ہیں۔

بعض ممالک کی بیعتوں کی تفصیل یہ ہے

بورکینافاسو	56000
بھارت	49000
بینن	43000
نائیجیریا	31000
غانا	16000
اری ٹیریا	15000
کینیا	14000
آئیوری کوسٹ	10000
کانگو	7500
ایتھوپیا	6200

حضور نے بعض ایمان افروز واقعات بھی بیان فرمائے۔ حضور انور نے حضرت مسیح موعود کا ایک اقتباس پیش کیا۔ اور دنیا کی ہدایت کے لئے دعا کی۔ اور آخر پر اجتماعی عالمی دعا کرائی۔

جماعت احمدیہ کی ترقی کسی احمدی کی کوششوں کا نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ کے فضلوں کا نتیجہ ہے

پرسوز قراءت

مولوی محمد حسین صاحب بٹالوی نے اکتوبر 1898ء میں ایک رسالہ انگریزی میں شائع کیا اور گورنمنٹ انگریزی سے مراعات حاصل کرنے کے لئے امام مہدی کی پیشگوئی کا صریحاً انکار کیا اور حضرت مسیح موعود کو حکومت کا باغی قرار دیا۔

انگریزی رسالہ کی اشاعت پر انہیں چار مربعوں سے نوازا اور ان کی مخبریوں پر حضرت مسیح موعود کے خلاف اس کی مشینری فوری حرکت میں آ گئی۔ چنانچہ انگریز کپتان پولیس اور انسپکٹر پولیس (رانا جلال الدین صاحب) سپاہیوں کا ایک دستہ لے کر اکتوبر کے آخر میں بوقت شام قادیان پہنچ گئے اور سپاہیوں نے حضرت اقدس کے مکان کا محاصرہ کر لیا۔ کپتان اور انسپکٹر پولیس بیت الذکر کے کوٹھے پر چڑھ گئے۔ حضور اطلاع ملنے پر باہر تشریف لائے تو کپتان پولیس نے کہا ہم آپ کی خانہ تلاشی کرنے آئے ہیں۔ ہم کو خبر ملی ہے کہ آپ امیر عبدالرحمٰن خاں والی افغانستان سے خفیہ ساز باز رکھتے اور خط و کتابت کرتے ہیں۔ حضور نے ارشاد فرمایا کہ ”یہ بالکل غلط ہے ہم تو گورنمنٹ انگریزی کے عدل و انصاف اور امن اور مذہبی آزادی کے سچے دل سے معترف ہیں اور ہم دین کو بزور شمشیر پھیلانے کو ایک بہتان عظیم سمجھتے ہیں لیکن اگر آپ کو شک ہے تو آپ بیشک ہماری تلاشی لے لیں البتہ ہم اس وقت نماز پڑھنے لگے ہیں اگر آپ اتنا توقف کریں تو بہت مہربانی ہوگی“۔

کپتان پولیس نے کہا کہ آپ نماز پڑھ لیں پھر تلاشی ہو جائے گی۔ چنانچہ سب سے قبل حضرت مولانا عبدالکریم صاحب نے (جو ان کی آمد پر کوٹھے پر ہی موجود تھے) خود ہی نداء دی اور نماز مغرب پڑھائی اور پہلی رکعت میں سورۃ بقرہ کا آخری رکوع پڑھا۔ حضرت مولانا کی جادو بھری آواز سن کر کوئی بڑے سے بڑا دشمن مسحور ہوئے بغیر نہیں رہ سکتا تھا مگر اس دن تو نداء اور قراءت دونوں میں وہ بجلیاں بھری ہوئی تھیں کہ انگریز کپتان خدا کا پرشوکت کلام سن کر محو حیرت ہو گیا اور اس کی تمام غلط فہمیاں خود بخود دور ہو گئیں۔ وہ تلاشی وغیرہ کا خیال ترک کر کے نماز ختم ہوتے ہی اٹھ کھڑا ہوا اور حضرت اقدس سے کہنے لگا کہ ”مجھے یقین ہو گیا ہے کہ آپ ایک راستباز اور خدا پرست انسان ہیں اور جو کچھ آپ نے کہا ہے وہ بالکل سچ ہے۔ آپ لوگ جھوٹ بول نہیں سکتے۔ یہ دشمنوں کا آپ کے متعلق غلط پروپیگنڈا تھا۔ پس خانہ تلاشی کی کوئی ضرورت نہیں۔ میں رخصت ہوتا ہوں۔“ اور یہ عرض کر کے وہ قادیان سے چل دیا۔ اور گورنمنٹ کو رپورٹ بھجوا دی کہ مرزا صاحب کے خلاف پراپیگنڈا سراسر غلط ہے۔

(تاریخ احمدیت جلد 2 ص 37, 39)

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے پچاس پیسے

ہزاروں افراد نے مسیح موعود کے ہاتھ پر بیعت کر کے خارق عادت تبدیلی پیدا کی

حضرت مسیح موعود کے جلیل القدر رفقاء کی دلگداز نمازوں کا احوال

کئی احباب بیان کرتے ہیں کہ ہم نے بیعت کے بعد کوئی نماز نہیں چھوڑی

﴿قسط دوم آخر﴾

عبدالسمیع خان

حضرت حافظ عبدالعزیز صاحب

''حضرت حافظ عبدالعزیز صاحب سرگودھا (بیعت 1907ء) فرمایا کرتے تھے کہ بیعت سے پہلے میں صوم وصلوٰۃ کا تارک تھا لیکن بیعت کے خط میں ہی حضرت اقدس سے اوامر کی پابندی کے لئے دعا کی درخواست کی چنانچہ فرمایا کرتے تھے کہ یہ خدا کا فضل ہے اس کے بعد سفر اور حضر میں بیماری اور صحت کی حالت میں ایک نماز بھی فوت نہیں ہوئی۔''

(تاریخ احمدیت جلد 17 ص165)

حضرت ماسٹر فقیر اللہ صاحب

حضرت ماسٹر فقیر اللہ صاحب فرماتے ہیں:۔

''نماز کا میں شروع سے پابند رہا ہوں۔ بیعت کے بعد میں نماز میں خاص لذت محسوس کرنے لگا۔''

(رفقاء احمد جلد 10 ص17)

حضرت میاں سانولا صاحب

''کشمیر کے حضرت میاں سانولا صاحب نماز کے پابند تھے۔ ایک دن سجدہ کی حالت میں روح جسم سے پرواز کر گئی۔'' (تاریخ احمدیت کشمیر ص68)

پہلا انگریز احمدی

13 جنوری 1892ء کو یہ خصوصیت حاصل ہے کہ اس روز سب سے پہلا انگریز حضرت مسیح موعود کی بیعت سے مشرف ہوا۔ چنانچہ آپ نے حضرت مولوی حکیم نور الدین صاحب مقیم جموں کے نام اپنے قلم مبارک سے اسی روز ایک مکتوب تحریر فرمایا جس میں یہ خوشکن اطلاع دی کہ:۔

''سردار ویٹ خان خلف الرشید مسٹر جان ویٹ کہ ایک جوان تربیت یافتہ، قوم انگریز دانشمند مدبر آدمی انگریزی میں صاحب علم آدمی ہیں اور کرنول احاطہ مدراس میں بعہدہ منصفی مقرر ہیں آج بڑی خوشی اور ارادت اور صدق دل سے سلسلہ بیعت میں داخل ہوگئے۔ ایک باہمت آدمی اور پرہیزگار طبع اور محب (دین حق) ہیں انگریزی میں حدیث اور قرآن کو دیکھا ہوا ہے...... وہ مشورہ دیتے ہیں کہ ہر ایک ملک میں واعظ بھیجنے چاہئیں اور کہتے ہیں کہ ایک مدراس میں واعظ بھیجا جاوے۔ اس کی تنخواہ کے لئے میں ثواب حاصل کروں گا۔ غرض زندہ دل آدمی معلوم ہوتا ہے۔ تمام اعتقاد سن کر آمنا آمنا کہا کوئی روک پیدا نہیں ہوئی اور کہا...... (دین حق) کی سچائی کی خوشبو اس راہ میں آتی ہے۔ الغرض وہ محققانہ طبیعت رکھتے ہیں اور علوم جدیدہ میں مہارت رکھتے ہیں زیادہ تر خوشی یہ ہے کہ پابند نماز خوب ہے۔ بڑے التزام سے نماز پڑھتا ہے۔''

(الفضل 11 جون 1998ء بحوالہ مکتوبات احمدیہ جلد پنجم نمبر 2 ص117-118)

حضرت سعد اللہ خان صاحب

''موضع امیر و سرحد کے خان بہادر سعد اللہ خان صاحب نے خط لکھ کر حضرت مسیح موعود کی بیعت کی تھی۔

کچھ عرصہ بعد قاضی محمد اکبر جان صاحب سابق تحصیلدار ساکن پشاور بمعہ چند افسران مالاکنڈ خان بہادر صاحب کے پاس حاضر ہوئے کہ ہم نے سنا ہے کہ آپ احمدی ہوگئے ہیں۔ اور ہم کو بڑا رنج ہے۔ خان بہادر صاحب نے جواب دیا کہ میں جبکہ آپ کی طرح تھانہ نماز پڑھتا تھا۔ نہ قرآن شریف میرے مکان پر خلاف شریعت سب کام ہوتے مگر آپ لوگوں نے کبھی برا نہ منایا اور نہ ان باتوں کو دین کے خلاف بتایا۔ مگر جس دن سے حافظ مظفر احمد صاحب احمدی کی توجہ اور صحبت سے میں نے پانچ وقت نماز باجماعت شروع کی درس قرآن شروع کیا، تہجد پڑھنے لگا اور تمام شیطانی امور چھوڑ دیئے تو آپ کو برا محسوس ہوا اور رنج پہنچا۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ میری پہلی زندگی صحیح تھی اور موجودہ زندگی غلط ہے۔ پس میں اس صحیح کو ترک کردوں اور پھر آپ جیسا ہو کر سابقہ ناپاک زندگی اختیار کروں۔ تو آپ خوش ہوں گے۔ یہ سن کر قاضی صاحب اور ان کے ساتھی شرمندہ ہو کر چل دیئے۔

(تاریخ احمدیت سرحد ص285)

حضرت علی احمد صاحب بھاگلپوری

''حضرت علی احمد صاحب بھاگلپوری سن رسیدگی کے باوجود حتی المقدور باجماعت نماز بیت الذکر میں ادا فرماتے بہت دعا گو بزرگ تھے۔ اور بیت المبارک میں بھی حضرت خلیفۃ المسیح کے قریب ہی صف اول میں شریک نماز ہوتے تھے۔

(تاریخ احمدیت جلد 19 ص595)

3 رفقاء

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب حضرت مسیح موعود کے 3 رفقاء کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

دل بیت الذکر سے اٹکا ہو

''حضرت مولوی شیر علی صاحب مرحوم اور حضرت مولوی سید سرور شاہ صاحب مرحوم اور حضرت ڈاکٹر سید غلام غوث صاحب مرحوم ...... یہ تینوں بزرگ حضرت مسیح موعود کے ممتاز رفقاء میں سے تھے اور انہیں خدا کے فضل سے وہ مقام نمایاں طور پر حاصل تھے جسے آنحضرت ﷺ نے ان الفاظ میں بیان فرمایا ہے کہ یعنی مبارک ہے وہ انسان جس کا دل گویا ہر وقت بیت الذکر میں اٹکا رہتا ہے۔ یہ بزرگ (اللہ تعالیٰ ان پر ہزاروں رحمتیں نازل فرمائے) بیوی بچے بھی رکھتے تھے۔ ان کے حقوق بھی ادا کرتے تھے۔ اپنے مفوضہ کام بھی سرانجام دیتے تھے۔ دوستوں کی مجلسوں میں بھی بیٹھتے تھے۔ حسب ضرورت بازار سے سودا سلف بھی لاتے تھے بعض اوقات معصوم تفریحوں میں بھی حصہ لیتے تھے الغرض دست باکار کا ایک نہایت عمدہ نمونہ تھے۔ مگر باوجود اس کے کہ وہ بیت الذکر کی رونق بھی تھے اور ''دل بایار'' کی ایسی دلکش تصویر پیش کرتے تھے کہ اب تک ان کی یاد سے روح سرور حاصل کرتی اور زبان سے بے اختیار دعا نکلتی ہے۔''

(الفضل 31 مارچ 1959ء)

حضرت عبدالمجید خان صاحب

حضرت خان عبدالمجید خان صاحب حضرت منشی محمد خان صاحب کپورتھلوی کے صاحبزادے تھے۔ کپورتھلہ میں ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کے عہدے پر فائز رہے۔ تقسیم ملک کے بعد ماڈل ٹاؤن سی بلاک میں رہائش اختیار کی۔ شیخ عبدالقادر صاحب مربی سلسلہ فرماتے ہیں نماز باجماعت کے بے حد پابند تھے۔ خاکسار کو جب کبھی ماڈل ٹاؤن آنے جانے کا موقع ملا آپ کو باوجود بڑھاپے کے نماز کے لئے موجود پایا۔

(تاریخ احمدیت لاہور ص147)

حضرت حافظ ابومحمد عبداللہ صاحب

آپ فرماتے تھے کہ دس سال کی عمر سے آخر وقت تک میری کوئی نماز یا روزہ قضا نہیں ہوا۔

(تاریخ احمدیت جلد 10 ص617)

حضرت چوہدری امین اللہ صاحب

حضرت چوہدری امین اللہ خان صاحب (بیعت 1898ء) پانچ وقتہ نماز باجماعت نہایت التزام سے ادا کرتے اور اگر کوئی نماز باجماعت ادائیگی سے رہ جاتی تو اس سستی کا اپنے آپ کو ذمہ دار قرار دے کر توبہ و استغفار کرتے۔ رمضان میں تہجد کے لئے بیت المبارک قادیان جاتے اور سحری سے پہلے گھر آ کر روزہ رکھتے۔ (الفضل 12 دسمبر 2002ء)

حضرت مولوی فضل الٰہی صاحب

حضرت مولوی فضل الٰہی صاحب بھیروی بغیر جماعت کے نماز ادا کرنا کمزوریٔ ایمان سمجھتے تھے۔ فرمایا کرتے تھے کہ جب سے میں نے ہوش سنبھالا ہے میں نے کوشش یہی کی ہے کہ نماز باجماعت ادا کروں اور سوائے بیماری اور سفر کے میں نے کبھی بغیر جماعت کے نماز ادا نہیں کی۔

(تاریخ احمدیت جلد 19 ص616)

حضرت میاں عبدالرحیم صاحب

حضرت میاں عبدالرحیم صاحب (بیعت 1893ء یا 1894ء) بیعت کے بعد حضرت مسیح موعود کے فیض وبرکات سے مستفید ہونے کے لئے فرصت کے دنوں میں فجر کی نماز کے لئے قادیان پہنچ جاتے اور دن بھر قادیان میں نمازیں ادا کرتے اور حضور کے کلمات طیبات سنتے۔ عشاء کی نماز ادا کرنے کے بعد اپنے گاؤں کو روانہ ہو جاتے۔

(تاریخ احمدیت جلد 19 ص626)

حضرت حکیم محمد اسماعیل صاحب

حضرت حکیم محمد اسماعیل صاحب سیکھوانی کو جب تک صحت نے اجازت دی آپ نماز باجماعت بیت الذکر میں ادا کرتے رہے اور نماز نہایت خشوع سے ادا کرتے۔ سرگودھا کے بہت سے بزرگ احباب نے ذکر کیا کہ ہم بہت کوشش کرتے کہ حکیم صاحب

سے پہلے بیت الذکر میں پہنچ جائیں لیکن آپ ہمیشہ ہم سے پہلے پہنچ جاتے اور یہ معمول آپ کا صرف بڑھاپے میں ہی نہیں تھا کہ آپ فارغ تھے بلکہ کاروبار کے عین دوران اپنے رب کے ساتھ تعلق کو فائق سمجھتے ہوئے اسی کے حضور حاضر رہنے کو سعادت سمجھتے۔ نماز جمعہ کو نہایت التزام سے ادا کرتے اور بڑھاپے میں بھی سخت سردی اور سخت گرمی کی پرواہ کئے بغیر گھر سے کافی فاصلہ پر واقع بیت الذکر تک ثواب کے حصول کے لئے پیدل ہی آنے جانے کو ترجیح دیتے۔

(روزنامہ الفضل 15 نومبر 1979ء)

حضرت چوہدری ظفر اللہ خان صاحب

حضرت چوہدری ظفر اللہ خان صاحب کے آخری لمحات کے بارہ میں روزنامہ جنگ لکھتا ہے:۔

"سر ظفر اللہ کے بارے میں بتایا گیا ہے کہ وہ دو روز پہلے تک بولتے چالتے رہے جب بھی انہیں ہوش آئی تو وہ پوچھتے کونسی نماز کا وقت ہے اور اس کے بعد اپنے اہل خانہ کے بارے میں دریافت کرتے کہ وہ کس حال میں ہیں۔" (روزنامہ جنگ 2 ستمبر 1985ء، ص 1)

حضرت چوہدری احمد دین صاحب

حضرت چوہدری احمد دین صاحب قبول احمدیت کے حالات تحریر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"میں اسلامیہ ہائی سکول راولپنڈی میں ٹیچر تھا وہاں ایک احمدی کتب فروش تھا اس سے کتابیں لے کر پڑھیں۔ ان دنوں مذہب کی طرف میری توجہ نہ تھی ایک مضمون در بارہ حقیقت نماز پڑھا۔ اس کے پڑھنے سے مجھ پر خاص اثر ہوا۔ اس کے بعد پھر اور رسائل دیکھنے کا اتفاق ہوا۔ پھر میں سکول کی نوکری چھوڑ کر کوہاٹ چلا گیا۔ وہاں میں نے کتابیں پڑھیں اور اخبارات کا بھی مطالعہ کیا پھر میرے دل میں یہ تحریک پیدا ہوئی کہ میں خود قادیان جا کر دیکھوں۔ میں نے نئے مہمان خانہ میں جو اس وقت ابھی بنا ہی تھا اکیلے حضرت اقدس کی بیعت کی۔ اس وقت حافظ غلام رسول صاحب وزیر آبادی بھی موجود تھے۔ حضرت اقدس نے مجھے ایک کتاب "مواہب الرحمٰن" بطور تحفہ دی۔

(تاریخ احمدیت جلد 19 ص 587)

حضرت بھائی عبدالرحیم صاحب

آپ کی بعض خودنوشت روایات سے پتہ چلتا ہے کہ جب حضرت مولوی نورالدین (خلیفۃ المسیح الاول) اور حضرت مولوی عبدالکریم صاحب بیت مبارک میں موجود نہ ہوتے تو حضرت اقدس مسیح موعود حافظ معین الدین صاحب یا آپ کو امام الصلوۃ بنا لیتے اور بعض اوقات خود امامت کے فرائض انجام دیتے اور آپ کو حضور کے پیچھے نماز پڑھنے کی سعادت نصیب ہو جاتی۔ (تاریخ احمدیت جلد 19 ص 605)

عبادت نہایت خشوع وخضوع اور حضور قلب سے کرتے اور ایسا معلوم ہوتا کہ گویا آپ اس دنیا میں نہیں۔

(تاریخ احمدیت جلد 19 ص 607)

حضرت میاں جان محمد صاحب

حضرت میاں جان محمد صاحب کے بارے میں آپ کے نواسے بیان کرتے ہیں کہ مجھے اکثر آپ کے کمرے میں سونے کا موقع ملا۔ رات کو جتنی بار بھی بیدار ہوتے اٹھ کر وضو کر کے نفل شروع کر دیتے پھر سو جاتے۔ پھر جب بیدار ہوتے نفل پڑھتے رہتے۔ گھٹنوں میں تکلیف کے باوجود چل کر بیت الذکر جا کر نماز پڑھتے اور ہم سب کو نماز کے بارے میں بہت تلقین کرتے۔ بعض اوقات پنجابی اشعار پڑھ کر ہمیں نماز کی اہمیت کے بارے میں بتاتے۔

حضرت میاں صاحب کے پوتے بیان کرتے ہیں کہ جب آپ قریب المرگ تھے تو رات نماز کے بارے میں پوچھا کہ وقت ہو گیا ہے بتانے پر آپ نے تیمم کیا اور نماز شروع کر دی لیکن پڑھتے پڑھتے بیہوش ہو گئے۔ اس طرح قریباً 10 یا 15 دفعہ پوچھا کہ نماز کا وقت ہو گیا ہے۔ پھر نماز شروع کرتے اور بیہوش ہو جاتے۔ (الفضل 28 ستمبر 1998ء)

حضرت ڈاکٹر سید محمد حسین شاہ صاحب

آپ کی قریب ترین بیت الذکر کیمل پور ہسپتال سے تین میل کے فاصلہ پر تھی اور پھر رستہ خراب تھا مگر آپ صبح، عصر اور شام کی نماز کے لئے پاپیادہ بلاناغہ تشریف لے جاتے۔

(تاریخ احمدیت جلد 10 ص 539)

تبرکات ....حضرت میر محمد اسحاق صاحب

مجالس کے آداب اور ان کی اہمیت

دنیا میں مجلسیں کئی قسم کی ہوتی ہیں۔ ایک شادی کی مجلس ہوتی ہے ایک غمی کی مجلس ہوتی ہے۔ ایک وعظ کی مجلس ہوتی ہے۔ میں وہ آداب بتاؤں گا جو تمام قسم کی مجلسوں پر حاوی ہوں گے مگر پہلے یہ سن لیں کہ ملنے سے کئی قسم کے نقص پیدا ہوتے ہیں۔ مثلاً اکیلا آدمی غیبت نہیں کر سکتا۔ غیبت کا مرتکب انسان اس وقت ہوتا ہے جب کسی سے ملے۔ معلوم ہوا کہ ایسے گناہ ایک دوسرے کے ساتھ ملنے سے پیدا ہوتے ہیں۔ اس لئے مجالس میں نہایت محتاط ہو کر بیٹھنا چاہئے۔

☆ پہلا ادب مجلس کا یہ ہے کہ جب کوئی شخص کسی مجلس میں آئے تو دوڑ کر نہ آئے کہ یہ وقار اور سکینت کے خلاف ہے۔ ارشاد ہے تمہیں وقار اور سکینت اختیار کرنی چاہئے۔

☆ دوسرا ادب یہ ہے کہ کوئی شخص کسی مجلس میں لوگوں کو پھلانگ کر نہ جائے۔ جہاں جگہ ملے بیٹھ جائے ارشاد ہے کہ جمعہ کی عبادت میں لوگوں کو پھلانگ کر نہ آؤ۔ اس سے جمعہ کا ثواب جاتا رہتا ہے۔ ارشاد ہے۔ اگر آگے جگہ نہ ملے تو جہاں تک لوگ بیٹھے ہیں وہیں بیٹھ جائے۔

☆ تیسرا ادب یہ ہے کہ مجلس میں جا کر کوئی لغو حرکت نہ کرے۔ مثلاً میز یا کسی اور چیز کو جو اس قسم کی ہو نہ ہلائے۔ خاموشی سے بیٹھے اور اہل مجلس کا خیال رکھے۔ زبان سے بھی خاموش رہے۔ ہاتھ پیر بھی نہ ہلائے۔

☆ چوتھا ادب یہ ہے کہ مجلس میں بیٹھ کر اپنے پاس والے سے کسی قسم کی بات نہ کرے۔ آپس میں کانا پھوسی کرنا ادب کے خلاف ہے۔

☆ پانچواں ادب مجلس میں دوسرے کو چپ کرانا یہ بھی لغو ہے اور آداب مجلس کے خلاف۔ ارشاد ہے اگر تو نے زبان سے اپنے ساتھی کو کہا چپ رہو تو تو نے بیہودہ کام کیا۔

پس دوسرے کو بول کر چپ کرانا بھی ادب کے خلاف ہے۔ سامعین میں سے کسی کو چپ کرانا ہو تو ہاتھ کے اشارہ سے چپ کرا سکتا ہے۔

☆ چھٹا ادب اباسی لینا، انگلیاں چٹخانا، انگڑائی لینا، یہ تمام باتیں بھی ادب کے خلاف ہیں اپنے اوپر قابو رکھنا چاہئے۔ ارشاد ہے کہ مجلس میں بیٹھ کر کنکریوں سے نہ کھیلو۔

☆ ساتواں ادب مجلس کا ہے غور سے سننا۔ کان لگا کر سنے کہ خطیب کیا کہہ رہا ہے۔

☆ آٹھواں ادب آنے والے کو جگہ دینا۔ اور خود سکڑ کر بیٹھ جانا۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے جب تمہیں کہا جائے کہ مجلس میں کھل کر بیٹھو تو کھل جایا کرو۔

☆ نواں ادب یہ ہے کہ مجلس سے بے اجازت نہ جائے۔ صاحب مجلس سے اجازت لے کر جائے۔

☆ دسواں ادب یہ ہے کہ خطیب اور لیکچرار کی طرف منہ کر کے بیٹھے۔ اِدھر اُدھر نہ دیکھے۔ لیکچرار کی طرف متوجہ رہے اور غور سے سنے۔

☆ گیارھواں ادب یہ ہے کہ مجلس میں جب کوئی اچھی بات سنے تو نوٹ کر لے اور اس پر عمل کرے۔ ارشاد ہے میری طرف سے جو بات ہو اسے لکھ لیا کرو خواہ چھوٹی سی بات ہی کیوں نہ ہو۔

☆ بارھواں ادب یہ ہے کہ جب کوئی بات پوچھنی ہو تو کھڑے ہو کر پوچھے کہ یہ بھی ایک ادب ہے۔

☆ تیرھواں ادب یہ ہے کہ دوران گفتگو نہ بولے، اٹھ کر چپ چاپ کھڑا ہو جائے۔ صدر مجلس خود مخاطب کرے گا۔

☆ چودھواں ادب یہ ہے کہ مجلس میں میر مجلس کو مخاطب کرے، کسی اور کو نہ کرے۔

☆ پندرھواں ادب یہ ہے کہ اگر مجلس میں کسی شخص سے کوئی ناجائز حرکت سرزد ہو جائے تو ہنسنا نہیں چاہئے۔ کیونکہ ایسی حرکت اس سے بھی ممکن ہے۔ لوگ اس پر بھی ہنسیں گے اور اسے شرمندہ ہونا پڑے گا۔ پس دوسرے کے لئے وہ بات پسند نہ کرے جو اپنے لئے نہیں کرتا۔ کسی کے اونگھ جانے پر یا غلط جواب دینے پر یا ہوا خارج ہونے پر ہنسنا نہیں چاہئے۔ ہو سکتا ہے کہ یہ نقص اس میں بھی پیدا ہو جائے اور اس سے بڑھ کر لوگ اس پر ہنسیں۔

☆ سولھواں ادب جب مجلس کی کارروائی شروع ہو جائے تو کسی بڑے آدمی کے آجانے پر تعظیم کے لئے اٹھنا بھی ٹھیک نہیں۔ کیونکہ ادب میر مجلس کا حق ہے کہ وہ تعظیم کرے یا نہ کرے۔

☆ سترھواں ادب یہ ہے کہ مجالس میں کوئی ایسی چیز کھا کر نہ جائے جس سے لوگوں کو تکلیف ہو۔ نہ ایسا لباس پہن کر جائے جس سے بدبو آتی ہو اور تعفن کی وجہ سے لوگ کراہت کریں۔ اس لئے مجلس میں نہا دھو کر جائے۔ اسی طرح مجلس میں تھوکنا بھی ادب کے خلاف ہے۔

☆ اٹھارواں ادب یہ ہے کہ جن سامانوں سے مجلس یا جلسہ قائم کیا گیا ہے بعد اختتام جلسہ ان کو وہاں پہنچا دو جہاں سے لائے تھے یا پہنچانے والوں کو مدد دو۔ اکثر دیکھا گیا ہے کہ جلسہ یا مجلس ختم ہونے کے بعد سارے لوگ اپنے اپنے گھروں کو چلے جاتے ہیں اور سامان پڑا رہ جاتا ہے۔ چند آدمی رہ جاتے ہیں جنہیں بعد میں بڑی مشکل ہوتی ہے۔ پس یہ بھی ایک اچھی بات ہے کہ سامان جہاں سے لایا گیا تھا جلسہ ختم ہونے کے بعد سارے مل کر وہاں پہنچا دیں۔

☆ انیسواں ادب یہ ہے کہ مجلس میں کسی کو اٹھا کر خود اس کی جگہ نہ بیٹھے۔ اسی طرح جب کوئی اٹھ کر کسی کام یا حاجت کو جائے تو اس کی جگہ پر نہ بیٹھے۔

☆ بیسواں ادب یہ ہے کہ جب کسی مجلس سے اٹھے تو استغفار کرے۔ کیونکہ ممکن ہے کہ اس نے کسی کی غیبت کی ہو یا اور کوئی بری بات منہ سے نکال دی ہو جس کا وبال اس پر پڑے اس لئے استغفار ضرور کرے۔

☆ درخت ہماری ہوا کو صاف کرتے ہیں اور اس کی طہارت اور پاکیزگی کا انتظام کرتے ہیں۔

(حضرت خلیفۃ المسیح الثالث)

مجیب الرحمٰن درد صاحب

مستقبل اور عملی زندگی کا اہم فیصلہ

آپ کا ایک فیصلہ آپ کی زندگی کی کایا پلٹ سکتا ہے۔ وہ اہم فیصلہ آپ کے گھر کو خوشیوں سے بھر سکتا ہے۔ بہتر روزگار مہیا کرسکتا ہے۔ آپ کی صحت اور آپ کے سماجی مرتبے پر نہایت گہرے اور دوررس اثرات مرتب کرسکتا ہے۔

یہ فیصلہ کیا ہے اور کس کو کرنا ہے اور کب کرنا ہے۔ اگر آپ کی عمر 18 یا 20 سال ہے۔ تو سمجھیں کہ فیصلہ کا وقت قریب آ گیا۔ آپ نے کیا بننا ہے۔ اس کا فیصلہ آپ نے اور صرف آپ نے خود کرنا ہے۔ اس لئے بارگاہ رب العزت عالم الغیب ذات کے حضور اپنی نمازوں اور نوافل میں گڑگڑا کر التجاء کریں کہ وہ علیم وخبیر ذات خود اپنے فضل سے راہنمائی کرے اور صحیح راستہ منتخب کرنے اور پھر اس میں آپ کو کامیاب کرنے کے لئے اہلیت اور قابلیت عطا فرمائے۔ یہ دعا خود بھی بار بار التزام سے کریں۔ حضور پر نور کی خدمت میں بھی عاجزانہ درخواست دعا کریں۔

دعاؤں کے ساتھ عملی طور پر درج ذیل امور یقیناً اہم فیصلہ کے وقت مفید اور ممد ومعاون ہوں گے۔

1۔ حتی الامکان ایسا کام تلاش کرنے کی کوشش کریں کہ جو آپ کے حسب منشاء ہو۔ جس میں آپ دلچسپی رکھتے ہوں۔ دنیا کی بڑی بڑی شخصیات اور بڑے بڑے کاروباری حضرات سے جب یہ پوچھا گیا کہ کامیابی کی پہلی شرط کیا ہے تو ان کا جواب تھا۔ اپنے کام میں دلچسپی پیدا کرنا اور پوری دل جمعی سے وقت گزارنا۔

2۔ جو کاروبار اور پیشے پہلے ہی بہتات کا شکار ہوں ان سے دور رہیں۔ زندگی گزارنے کے ہزاروں طریق ہیں لیکن بہت سے نوجوانوں کو اس کا علم نہیں اور یہ بات اس وقت تک سمجھ میں نہیں آتی جب تک خود نقصان نہ اٹھالیں۔

3۔ ایسی تعلیم یا ایسی کاروباری سرگرمیوں سے اجتناب ضروری ہے جہاں آپ کی روزی کمانے کے امکانات دس میں سے صرف ایک ہوں۔

اپنی زندگی کو کسی پیشہ کے لئے وقف کردینے سے قبل ہفتے اور اگر ہو سکے تو مہینے اس کے متعلق معلومات حاصل کرنے میں صرف کریں۔ کیسے؟ جو لوگ اس پیشہ میں 10/20 چالیس سال صرف کرچکے ہیں ان سے انٹرویو کرکے۔ یہ انٹرویو آپ کے مستقبل پر نہایت گہرے اور دوررس اثرات ڈال سکتے ہیں۔ پیشہ ورانہ راہنمائی حاصل کرنے کے لئے آپ یہ انٹرویو کیسے کرسکتے ہیں اس کی وضاحت کے لئے ہم یہ فرض کرلیتے ہیں کہ آپ انجینئرنگ کی تعلیم حاصل کرنے کے متعلق سوچ رہے ہیں۔ آپ کو اپنا فیصلہ کرنے سے قبل اپنے اور قریبی شہروں کے انجینئروں سے کئی ہفتوں تک ملاقاتیں کرنی چاہئیں۔ آپ Classified ڈائریکٹری سے ان کے نام اور پتے حاصل کرسکتے ہیں اور ملاقات کے لئے وقت کا تعین کرکے یا بغیر وقت لئے ان سے ان کے دفاتر میں مل سکتے ہیں۔ خط لکھ کر یا فون کرکے ان کو بتا کر کہ مشورہ لینے کے لئے آپ سے ملنا چاہتا ہوں۔ مجھے آدھ گھنٹہ وقت درکار ہے۔ درج ذیل سوال آپ سے پوچھنا چاہتا ہوں۔

☆ اگر آپ کو اپنی زندگی دوبارہ شروع کرنے کا موقع ملے تو کیا پھر بھی آپ انجینئر بننا پسند کریں گے۔

☆ جب آپ میرا معائنہ کرچکے تو کیا آپ بتا سکیں گے کہ میرے اندر وہ سب خوبیاں اور صلاحیتیں موجود ہیں جو کامیاب انجینئر بننے کے لئے ناگزیر ہیں؟

☆ کیا انجینئرنگ کا پیشہ لوگوں سے پٹا ہوا ہے؟

☆ کیا میں چار سال تک انجینئرنگ کی تعلیم حاصل کروں تو مجھے ملازمت مل جائے گی اور مل جائے گی تو کس قسم کی؟

☆ اگر میری قابلیت اوسط معیار کی ہو تو پہلے سال میں کتنا روپیہ کما سکوں گا؟

☆ انجینئر بننے کے فوائد اور نقصانات کیا ہیں؟

☆ اگر میں آپ کا بیٹا ہوتا تو کیا آپ مجھے انجینئر بننے کا مشورہ دیتے۔؟

جانے سے قبل اپنی عمر کا کوئی دوست تلاش کریں جو آپ کے ساتھ جانے کے لئے تیار ہو۔ آپ دونوں ایک دوسرے کے اعتماد سے فائدہ اٹھاسکیں گے یاد رکھئے کہ اس شخص کا مشورہ پوچھ کر آپ اسے خراج تحسین ادا کر رہے ہیں۔ آپ کی درخواست سے اس کی انا کو تسکین پہنچ سکتی ہے بڑے ہمیشہ چھوٹوں کو نصیحت کرنا چاہتے ہیں۔ انجینئر صاحبان غالباً اس انٹرویو سے لطف اندوز ہوں گے۔

اگر آپ ملاقات کا وقت مقرر کرنے کے لئے خط لکھنے سے ہچکچاہٹ محسوس کرتے ہیں تو وقت مقرر کئے بغیر ہی ان کے دفتر چلے جائیں اور ان سے کہئے کہ مشورہ لینے آیا ہوں اگر آپ رہنمائی کردیں تو ممنون ہوں گا۔

فرض کریں آپ پانچ انجینئرز کے پاس جاتے ہیں اور وہ سب مصروف ہوتے ہیں تو کوئی بات نہیں پھر پانچ اور کے پاس چلے جائیں ان میں سے بعض آپ کو ضرور فارغ مل جائیں گے اور آپ کو بیش بہا مشورے دیں گے۔ یہ مشورے نہ صرف آپ کے کئی سال ضائع ہونے سے بچائیں گے بلکہ آپ کو دل شکستگی اور قنوطیت سے بھی محفوظ رکھیں گے۔ یاد رکھئے

آپ اپنی زندگی کا ایک بہت ہی اہم اور دوررس نتائج کا حامل فیصلہ کر رہے ہیں اس میں کسی قسم کی عجلت نہ کریں۔ اس لئے کسی نتیجہ پر پہنچنے سے قبل حقائق جمع کریں اگر ایسا نہ کیا تو نقصان ہونے کا اندیشہ بلکہ یقین ہے۔

یہ غلط نظریہ اپنے دل سے نکال دیں کہ آپ صرف ایک پیشہ کے لئے موزوں ہیں۔ ہر نارمل انسان ایک سے زیادہ پیشوں میں کامیابی حاصل کرسکتا ہے۔ شرط یہی ہے کہ بہت زیادہ دعاؤں کے ساتھ پوری تحقیق کے بعد فیصلہ کرکے پھر دعائیں کرتے ہوئے انسان کام شروع کردے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو ایسا کرنے کی توفیق دے۔ آمین

حکیم منور احمد عزیز صاحب

املی کے فوائد اور استعمال

املی کا درخت سدا بہار کشیدہ قامت اور بہت گھیردار ہوتا ہے۔ اس کی اونچائی 60 فٹ اور تنے کا قطر 25 فٹ تک ہو جاتا ہے۔ پتے ایک انچ سے چوتھائی انچ تک چوڑے ہوتے ہیں۔ جو پت جھڑ میں نہیں گرتے پھول پیلے رنگ کے ہوتے ہیں جو موسم برسات میں لگتے ہیں۔ برسات گزرتے ہی پھل آنا شروع ہو جاتا ہے۔ اس کی لکڑی سخت چکنی مضبوط زردی مائل سفید رنگ کی ہوتی ہے۔ جس کا وزن فی مکعب فٹ 61 پونڈ سے 82 پونڈ تک ہوتا ہے۔ یہ زیادہ تر خراد کے کام آتی ہے۔ اس کی برصغیر کے مختلف مقامات میں پیداوار ہوتی ہے۔ اسے مختلف زبانوں میں مختلف ناموں سے پکارا جاتا ہے۔ مزاج کے لحاظ سے املی سرد درجہ اول خشک درجہ دوم مگر بعض معتدل لکھتے ہیں۔ املی کو کئی طریقوں سے استعمال میں لایا جاتا ہے۔ اس کی پھلی یا نصف بالشت لمبی ہوتی ہے۔ پھلی پر پتلا سا چھلکا ہوتا ہے۔ ایک پھلی میں سے چار سے بارہ تک چپٹے بیج نکلتے ہیں۔ اس کے بیجوں سے بیس فی صد تیل نکلتا ہے۔ جو املی بازار میں بک رہی ہوتی ہے۔ اس میں دس فی صد نمک کی آمیزش پائی جاتی ہے۔ اعلیٰ قسم کی املی میں نمک نہیں ہوتا۔ اس میں ریشے چھلکے اور بیج بکثرت ہوتے ہیں۔ ذائقہ چاشنی دار ترش ہوتی ہے اس کے پتے پھول اور چھال بھی ترش ہوتی ہے۔ اس کے گودہ میں نو فی صد ٹارٹرک ایسڈ ہوتا ہے۔ ایک من املی سے 25 سیر گودا حاصل ہوتا ہے۔ رنگت کے لحاظ سے قدرے سرخ کلیجی رنگ لیکن پرانی سیاہی میل ہو جاتی ہے۔

املی فرحت بخشتی۔ گرمی کی حرارت کو تسکین دیتی۔ ملین طبع۔ قاطع صفرا ہے۔ دل اور معدہ کو طاقت بخشتی متلی۔ قے کو زائل کرتی۔ طبیعت کو نرم کرتی صفرا اور جلی ہوئی اخلاط کو براہ راست نکالتی ہے۔ خون کے جوش کو ساکن کرتی ہے۔ اور مانع ودافع سکروی ہے۔ اس کے بیج قابض اور ممسک ہوتے ہیں اس کا مغز دیگر ادویات کے ہمراہ سفوف بنا کر مرض جریان سیلان الرحم میں حکماء اکثر کھلاتے ہیں۔ املی کا شربت موسم گرما میں بکثرت استعمال میں لایا جاتا ہے۔ طب یونانی میں شربت تمر ہندی (املی) جوارش تمر ہندی اور مربہ تمر ہندی اس کے مشہور مرکبات ہیں۔ املی کے پتوں کے پانی میں گرم سرخ لوہا بجھا کر خونی اسہال میں دیا جاتا ہے۔ پتوں کے پانی میں چینی ملا کر دینا پیچش اور خونی بواسیر میں مفید ہے۔ املی کے پتے دو تولہ پاؤ بھر پانی میں گھوٹ کر شکر ملا کر پینا پیشاب کی جلن رفع کرتا ہے۔ بچوں کی قبض میں مربہ املی نہایت مفید ہے۔ اس کے پتوں کے جوشاندہ سے زخموں کو دھونا فائدہ مند ہے۔ خناق اور منہ پکنے میں اس کے پتوں کے جوشاندہ سے غرارے کرتے ہیں۔ خانہ ساز شربت املی بناتے وقت یہ بات یاد رکھیں کہ اس کو پانی میں بھگونے کے بعد ہاتھ سے نہ ملیں ورنہ مزا خراب ہو جائے گا۔ کمرشل املی کا شربت بنانے کے لئے 5 کلو املی کو دو گھنٹہ تک 5 لیٹر گرم پانی میں بھگوئے رکھتے ہیں۔ پھر پانی کو علیحدہ کرکے املی کو دوبارہ اس عمل سے گزارتے ہیں۔ اب سارے پانی کو اکٹھا کرکے 6 تا 7 گرام سلفر ڈائی آکسائڈ ملا کر گاڑھا شربت بنایا جاتا ہے۔

البکری (1094ء)

آپ قرطبہ سپین کے سب سے عظیم جغرافیہ دان اور کارٹوگرافر تھے۔ آپ ایک اچھے شاعر اور فلالوجسٹ بھی تھے۔ آپ کی تصنیف کتاب المسالک والممالک جغرافیہ کی مشہور ترین کتاب ہے۔ الجیریا میں یہ سب سے آخری بار 1857ء میں شائع ہوئی۔ اس کتاب کا عربی ادب پر اثر دیرپا تھا۔ قدیم جغرافیہ میں آپ نے ایک اور کتاب المعجم الجمع بھی لکھی جو سعودی عرب کے جغرافیہ پر تھی جرمن عالم وسطن فیلڈ نے اس ڈکشنری کو ایڈٹ کیا اور یہ گوٹنگن (جرمنی) کے شہر سے 1876ء میں شائع ہوئی۔ اسی طرح آپ نے ایک اور کتاب اندلس کے مختلف درختوں اور نباتات پر بھی لکھی۔

ماخوذ

زمین کی فضا کا حفاظتی حصار

کرہ فضا کی چار بڑی تہیں شناخت کی جا چکی ہیں

زمین کے گرد پھیلے ہوئے فضا کے غلاف نے نہ صرف زندگی کی نمو میں اہم کردار ادا کیا بلکہ یہ کرہ ارض پر پائی جانے والی حیات کی بقاء کا بھی ضامن ہے۔ اس میں مختلف گیسیں ایک تناسب سے موجود ہیں۔ یہ وہ حفاظتی حصار ہے جس کے اندر زمین پر پائے جانے والے جاندار عام حالت میں موجود ہوتے ہیں۔ زمین پر پائی جانے والی حیات کا کس حد تک اس کرہ فضائی پر دارومدار ہے اس کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ اپنی عام حالت میں زمین پر پائی جانے والی حیات چند کلومیٹر بلندی سے زیادہ اپنی زندگی کو قائم رکھنے کے قابل نہیں ہے۔

فضا کی اصل کا زمین کی اصل سے بڑا قریبی رشتہ ہے۔ جب زمین ابھی لاوے کی طرح پگھلے ہوئے گولے کی شکل میں تھی تو اس وقت بھی غالباً اس کے گرد کائناتی گیسیں فضا کی شکل میں موجود تھیں۔ ان میں ہائیڈروجن بھی شامل تھی جو بتدریج خلا میں تحلیل ہوتی گئی۔ جب اس پگھلے ہوئے گولے کی بالائی سطح سخت ہونا شروع ہوئی تو مختلف گیسیں جیسے کاربن ڈائی آکسائیڈ، نائٹروجن اور پانی کے بخارات آہستہ آہستہ ریلیز ہونا شروع ہوئے۔ انہیں چیزوں نے فضا کو تشکیل دیا جو ترکیب کے لحاظ سے اس وقت کسی آتش فشاں سے مختلف نہ تھی۔

جب کرہ ارض کے درجہ حرارت میں کمی ہوئی تو یہ چیز آبی بخارات کے بھاری پیمانے پر برسنے کا سبب بنی۔ اس طرح اس کی مقدار پوری فضا کا تقریباً چار فیصد ہوگئی۔ بہت بعد میں جاکر فضا کے اس حصے کی تشکیل کا عمل شروع ہوا جسے ہم آکسیجن کے نام سے جانتے ہیں۔ آکسیجن بنانے کا عمل سبز پودوں نے کیا جو آکسیجن خارج کرتے ہیں۔ پانی اور کاربن ڈائی آکسائیڈ باہم یکجا ہونے کے باعث کاربوہائیڈریٹس کی تشکیل ہوئی۔

زمین کے اوپر تقریباً پچاس کلومیٹر کی بلندی تک یہ فضائی کرہ پوری طرح یکساں ہے اور ایک غلاف کی طرح زمین کے گرد لپٹا ہوا ہے۔ یہ مختلف گیسوں کا مجموعہ ہے جن میں سے ہر گیس کی اپنی انفرادی طبعی خصوصیات ہیں۔ کاربن ڈائی آکسائیڈ، پانی کے بخارات اور اوزون کی مقدار اگرچہ فضا میں کم ہے لیکن یہ شمسی اور کائناتی شعاعوں کو جذب کرنے میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ یہ کام کرہ ارض پر زندگی کے قیام کے لئے ضروری ہے۔ کشش ثقل کے باعث گیسوں کا یہ یکساں ملغوبہ کمپریسڈ حالت میں ہے۔ اسی وجہ سے کرہ ارض کی سطح کے قریب اس کا حجم اور دباؤ بہت زیادہ ہے۔ سطح کے قریب اس کی اوسط ڈینسٹی $1.2kg/m^3$ ہے اور اوسط دباؤ 1.013 ملی بار (mb) ہے۔ یہ تقریباً $1kg/cm^2$ ہے۔ اگر زمین سے سولہ کلومیٹر اوپر جایا جائے تو یہ دباؤ 100mb تک گر جاتا ہے اور گیسوں کی ڈینسٹی سطح سمندر کے قریب پائی جانے والی ڈینسٹی سے تقریباً 11 فیصد کم ہو جاتی ہے۔

عمودی پیمانے پر فضا کی خصوصیات میں حیران کن تنوع پایا جاتا ہے۔ جیسا کہ ہم نے ابھی اوپر ذکر کیا ہے کہ سطح زمین کے قریب پائی جانے والی فضا پر کشش ثقل کا گہرا اثر ہے۔ سطح کے قریب اس کی ڈینسٹی اور دباؤ بہت زیادہ ہے۔ سمندر کی سطح کے درجے پر پایا جانے والا تقریباً 1000 ملی بار دباؤ 720 کلومیٹر کی بلندی پر کم ہوکر صرف 10 سے 42 ملی بار رہ جاتا ہے۔ بلندی کے ساتھ ساتھ درجہ حرارت میں بھی فرق آجاتا ہے اور کئی تہوں کے اندر اس میں اتار چڑھاؤ موجود ہے، تاہم جیسے جیسے بلندی کی طرف بڑھتے ہیں ویسے ویسے درجہ حرارت میں بھی اضافہ ہوتا چلا جاتا ہے، یہاں تک کہ گیسوں کے ملغوبے میں بھی مختلف درجوں پر بڑا تنوع ہے۔

کرہ فضا کی چار بڑی تہیں شناخت کی جا چکی ہیں۔ سب سے پہلے نمبر پر جو کرہ آتا ہے اسے ایکسوسفیر (exosphere) کہتے ہیں اور یہ چار سو کلومیٹر کی بلندی سے شروع ہوکر 720 کلومیٹر بلندی تک پھیلا ہوا ہے۔ اس حصے میں آکسیجن، ہیلیم اور ہائیڈروجن مختلف تناسب میں موجود ہے۔ دوسرے نمبر پر آئینوسفیر (Ionosphere) ہے جس میں چارج شدہ پارٹیکلز (آئیون اور الیکٹرون) پائے جاتے ہیں۔ یہ بہت بڑی تہہ ہے جو میسوسفیر (mesosphere) اور تھرموسفیر (thermosphere) پر مشتمل ہے اور آگے مزید چار تہوں میں منقسم ہے جنہیں بتدریج اوپر سے نیچے کی طرف F2 F1 E اور D کے نام دیئے گئے ہیں۔ ان کی آئیون ڈینسٹی ریڈیائی لہروں پر بڑا اثر ڈالتی ہے۔ بہت زیادہ ہائی فریکوئنسی کی لہریں تو اس میں سے آرپار ہوجاتی ہیں لیکن شارٹ ویو ٹرانسمیشن منعکس ہوجاتی ہے۔

تیسرے نمبر پر سٹیٹوسفیر (Stratosphere) ہے۔ اس حصے میں اوزون کی معقول مقدار موجود ہے جو ضرر رساں شمسی شعاعوں کو زمین پر پہنچنے سے روکتی ہے۔ چوتھے درجے پر ٹروپوسفیر (troposphere) آتی ہے اور یہی تہہ سطح زمین کے قریب تر ہے جس میں فضا کی سب سے بڑی مقدار موجود ہے۔ اس کی بلندی سطح زمین سے تقریباً گیارہ کلومیٹر تک ہے۔

فضا میں موجود زیادہ تر گیسیں ایسی ہیں جو شمسی شعاعوں کی راہ میں رکاوٹ نہیں بنتیں اور انہیں آسانی سے گزر جانے دیتی ہیں لیکن اوزون کی قلیل سی مقدار جس کا زیادہ تر حصہ زمین کی سطح سے پچاس کلومیٹر تک کی بلندی میں مرتکز ہے، نقصان دہ الٹراوائلٹ شعاعوں کو فلٹر کرنے کا کام کرتی ہے۔ 1970ء کی دہائی کے آخر میں مشاہدہ کے دوران پتہ چلا کہ انٹارکٹکا کے اوپر اوزون کی تہہ میں شگاف پڑ گیا ہے۔ وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ یہ شگاف بڑا ہو رہا ہے اور اس شگاف کا سبب کلورو فلورو کاربنز ہیں جو ایروسول اور ریفریجریٹرز وغیرہ سے خارج ہوتے ہیں۔

سورج سے نکلنے والی شعاعیں کچھ تو منتشر ہو جاتی ہیں، کچھ منعکس ہوجاتی ہیں اور ان کا کچھ حصہ فضا کا زیریں حصہ جذب کر لیتا ہے۔ اس کے بعد شمسی شعاعوں کا تقریباً 46 فیصد حصہ زمین کی بالائی سطح تک پہنچتا ہے جسے زمین کی سطح حرارت کے طور پر جذب کرتی ہے۔ یہ توانائی زمین کی سطح کے معمولی درجہ حرارت یعنی 14 سنٹی گریڈ کو بڑھا دیتی ہے۔

چونکہ سورج کی سطح کا درجہ حرارت 5700 سنٹی گریڈ ہے لہذا زمین شمسی شعاعوں کی نسبت توانائی کو بڑی ویولینتھ میں خارج کرتی ہے اور یہ اخراج انفرا ریڈ یا حرارتی شعاعوں کی صورت میں ہوتا ہے۔ ان طویل شعاعوں کو فضا میں پائی جانے والی کاربن ڈائی آکسائیڈ، پانی کے بخارات اور نچلی سطح پر پائے جانے والے بادل جذب کر لیتے ہیں۔ اس طرح سورج اور زمین کے باہمی رشتے میں ایک توازن قائم کرنے کے لئے فضا اپنا بہترین کردار ادا کرتی ہے۔ لیکن یہ توازن انسان کی پیدا کردہ کاربن ڈائی آکسائیڈ کے سبب بگڑ رہا ہے اور اس کی وجہ سے گرین ہاؤس ایفیکٹ پیدا ہو رہا ہے۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 37095 میں محمد شاہد جاوید ولد فدا محمد قوم گجر پیشہ طالب علمی عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رحمان کالونی چک نمبر 266ر ب ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 15-9-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد شاہد جاوید ولد فدا محمد رحمان کالونی چک 266ر ب۔ ضلع فیصل آباد گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد ولد حفیظ احمد 194ر ب لاٹھیانوالہ ضلع فیصل آباد گواہ شد نمبر 2 حفیظ احمد ولد محمد شریف 194 لاٹھیانوالہ ضلع فیصل آباد

مسل نمبر 37096 میں صغیر احمد راحت ولد غلام رسول قوم کلو جٹ پیشہ پرائیویٹ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ستھیالی خورد ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 20-2-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ نقد رقم -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2600 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد صغیر احمد راحت ولد غلام رسول ستھیالی خورد ضلع شیخوپورہ گواہ شد نمبر 1 ودود احمد نفیس وصیت نمبر 27517 گواہ شد نمبر 2 رانا غلام مصطفیٰ منصور وصیت نمبر 25677

مسل نمبر 37097 میں سمیرا پروین بنت غلام رسول قوم کلو جٹ پیشہ خانہ داری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ستھیالی خورد ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 20-2-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ طلائی زیورات وزنی ڈیڑھ تولے مالیتی -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آ...

کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ کیمرا پروین بنت غلام رسول سٹھیالی خورد ضلع شیخوپورہ گواہ شد نمبر 1 وردو احمد نفیس وصیت نمبر 27517 گواہ شد نمبر 2 رانا غلام مصطفیٰ منصور وصیت نمبر 25677

مسل نمبر 37098 میں مدثر حسین ولد غلام احمد سیال قوم سیال جٹ پیشہ طالب علمی عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سٹھیالی خورد ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 20-2-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مدثر حسین ولد غلام احمد سیال سٹھیالی خورد ضلع شیخوپورہ گواہ شد نمبر 1 شیخ وردو احمد نفیس وصیت نمبر 27517 گواہ شد نمبر 2 رانا غلام مصطفیٰ منصور وصیت نمبر 25677

مسل نمبر 37099 میں سلمیٰ پروین بنت غلام احمد قوم سیال جٹ پیشہ طالب علمی عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سٹھیالی خورد ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 20-2-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ سلمیٰ پروین بنت غلام احمد سٹھیالی خورد ضلع شیخوپورہ گواہ شد نمبر 1 وردو احمد نفس وصیت نمبر 27517 گواہ شد نمبر 2 رانا غلام مصطفےٰ منصور وصیت نمبر 25677

مسل نمبر 37100 میں رضوان یوسف ولد محمد یوسف قوم آرائیں پیشہ طالب علمی عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ننکانہ صاحب ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 28-12-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رضوان یوسف ولد محمد یوسف ننکانہ صاحب ضلع شیخوپورہ گواہ شد نمبر 1 آصف توحید رؤف وصیت نمبر 30858 گواہ شد نمبر 2 کامران یوسف برادر موصی

مسل نمبر 37101 میں نعمان احمد مبشر ولد رشید احمد قمر قوم راجپوت پیشہ طالب علمی عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ننکانہ صاحب ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 13-3-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نعمان احمد مبشر ولد رشید احمد قمر ننکانہ صاحب ضلع شیخوپورہ گواہ شد نمبر 1 آصف توحید رؤف وصیت نمبر 30858 گواہ شد نمبر 2 عمران حفیظ ولد قاضی عبدالحفیظ وارڈ نمبر 3 ننکانہ صاحب ضلع شیخوپورہ

مسل نمبر 37102 میں زینب مجوکہ بنت ملک منور احمد مجوکہ قوم مجوکہ پیشہ طالب علمی عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھائی کلاں ضلع خوشاب حال گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 19-1-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیورات وزنی اڑھائی تولے مالیتی -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ زینب مجوکہ بنت ملک منور احمد مجوکہ کھائی کلاں ضلع خوشاب حال گوجرانوالہ گواہ شد نمبر 1 ملک منور احمد مجوکہ والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمد لطیف وصیت نمبر 24460

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر / امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

سانحہ ارتحال

مکرم عبدالرشید ارشد صاحب سیکرٹری تحریک جدید دارالعلوم شرقی حلقہ نور لکھتے ہیں۔ میری ہمشیرہ مکرمہ امۃ الحفیظ نصرت صاحبہ اہلیہ مکرم خلیل احمد شمیم صاحب 3 اگست 2004ء کو فضل عمر ہسپتال میں بعمر 61 سال وفات پا گئی ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے مرحومہ موصیہ تھیں۔ صوم وصلوٰۃ کی پابند تھیں۔ اپنے خاوند کے ساتھ موٹر سائیکل پر مضافات میں دعوت الی اللہ کرتی تھیں۔ مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد نے بیت مبارک میں بعد نماز ظہر نماز جنازہ پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد مکرم سید طاہر محمود ماجد صاحب مربی سلسلہ نے دعا کرائی۔ پسماندگان میں ایک بیٹا اور چار بیٹیاں چھوڑی ہیں۔ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ علیین میں جگہ عطا فرمائے اور ان کے درجات بلند فرماتا چلا جائے۔ اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

اعلان داخلہ

علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی اسلام آباد نے خزاں سمسٹر 2004ء کیلئے درج ذیل پروگرامز میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔ (i) پی ایچ ڈی (ii) ایم فل (iii) ایم ایس سی (iv) ایم اے (v) پی جی ڈی (vi) بیچلرز پروگرام (آرٹس رسائنس) (vii) پی ٹی سی (viii) انٹرمیڈیٹ (ix) میٹرک (x) ٹیکنیکل اینڈ ایگریکلچرل کورسز (xi) شارٹ ٹرم ایجوکیشنل پروگرامز۔

پراسپکٹس مع داخلہ فارم اور دیگر معلومات حاصل کرنے کیلئے علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی کے علاقائی کیمپس رعلاقائی دفاتر سے رابطہ کریں داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 10 ستمبر 2004ء ہے مزید معلومات کیلئے روزنامہ جنگ مورخہ یکم اگست ملاحظہ کریں۔

گورنمنٹ کالج یونیورسٹی لاہور نے ایم ایس سی کمپیوٹر سائنس سال 2004ء میں داخلہ کا اعلان کیا ہے درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 12 اگست 2004ء ہے۔ مزید معلومات کیلئے روزنامہ ڈان مورخہ 2 اگست 2004ء ملاحظہ کریں۔

(نظارت تعلیم)

درخواست دعا

مکرم محمد افضل بٹ صاحب کارکن دفتر صدر عمومی کی والدہ مکرمہ زینب بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری عبدالرحمٰن کاشمیری مرحوم محلہ دارالنصر شرقی کی گر جانے کی وجہ سے کولہے کی ہڈی ٹوٹ گئی ہے اور وہ شیخ زید ہسپتال لاہور میں داخل ہیں۔ آپریشن ہو چکا ہے احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مزید پیچیدگیوں سے بچائے اور صحت کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

مکرم محمد مقبول صاحب کارکن دفتر مشیر قانونی صدر انجمن احمدیہ ربوہ لکھتے ہیں۔ خاکسار کی اہلیہ گزشتہ دو ماہ سے بیمار ہیں۔ تکلیف کافی زیادہ ہے جس کی وجہ سے چلنے پھرنے سے بھی قاصر ہیں۔ احباب جماعت سے ان کی کامل شفایابی کیلئے درخواست دعا ہے۔ نیز خاکسار کا بیٹا عبدالحی عمر چار سال (واقف نو) نے ابھی تک بولنا شروع نہیں کیا۔ اس کے لئے بھی درخواست دعا ہے۔

اعلان داخلہ

نیشنل سنٹر آف ایکسیلنس ان فزیکل کیمسٹری میں یونیورسٹی آف پشاور نے ایم فل اور پی ایچ ڈی کے داخلہ کا اعلان کر دیا ہے۔ درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 21 اگست 2004ء ہے جبکہ ٹیسٹ اور انٹرویو 4 ستمبر 2004ء کو ہوگا۔ مزید معلومات کیلئے روزنامہ جنگ مورخہ 3 اگست 2004ء ملاحظہ کریں۔

(نظارت تعلیم)

دورہ نمائندہ مینیجر الفضل

ادارہ الفضل مکرم محمد طارق سہیل صاحب کو بطور نمائندہ مینیجر الفضل ضلع لاہور اور ضلع قصور کے دورہ پر الفضل کیلئے نئے خریدار بنانے چندہ الفضل، بقایات کی وصولی اور اشتہارات کیلئے بھجوا رہا ہے تمام احباب جماعت کی خدمت میں تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

ارشد بھٹی پراپرٹی ایجنسی
بلال مارکیٹ ربوہ بالمقابل ریلوے لائن
فون آفس: 212764 گھر: 211379

خبریں

ملک بھر میں سیکورٹی سخت کرنے کا حکم۔ وفاقی کابینہ نے ملک بھر میں سیکورٹی کے انتظامات مزید سخت کرنے کی منظوری دی ہے۔ ناپسندیدہ عناصر کی آمد روکنے کے لئے ویزا پالیسی تبدیل کر دی گئی ہے۔ کسی بھی غیر ملکی کو اپنے ملک سے درخواست دینے اور قانونی شہری ہونے کا ثبوت فراہم کرنے پر ویزا دیا جائے گا کسی تیسرے ملک میں آباد افراد کی ویزا درخواست کا معاملہ ہائی کمشنر اور سفیر کی سطح پر کیا جائے گا۔ اہم شخصیات اور عوام کی سیکورٹی کے لئے تمام تر اقدامات کئے جائیں گے 14 اگست کی تقریبات جن مقامات پر ہوں گی وہاں سیکورٹی کا فول پروف نظام ہوگا۔

عراق میں 18 پولیس اہلکار اغوا۔ عراق کے علاقے نجف میں مہدی فورس نے اپنے ساتھیوں کی رہائی کے لئے پولیس کے 18 اعلیٰ افسروں اور اہلکاروں کو اغوا کر لیا ہے اور 4 اردنی اور 2 ترک باشندے رہا کر دیئے ہیں۔ عراق میں مختلف مقامات پر دھماکوں اور جھڑپوں میں 24 افراد ہلاک اور درجنوں زخمی ہو گئے۔ مصر نے کہا ہے کہ عراق فوج نہیں بھیجیں گے۔

اسرائیل کو امریکہ کی حمایت۔ اسرائیل کے وزیراعظم ایریل شیرون نے کہا ہے کہ اسرائیل کو امریکہ کی حمایت حاصل ہے۔ اسرائیل کی جوہری طاقت امریکہ کی مرہون منت ہے۔ واشنگٹن تہران کے خلاف کارروائی پر غور کر رہا ہے۔ مغربی کنارے سے انخلاء کے منصوبوں کو بے انتہا اہمیت حاصل ہے۔ اسی منصوبے کے باعث ہمیں منتشر فلسطینیوں کو اسرائیل نہ آنے دینے کے فیصلے پر امریکی حمایت حاصل ہوئی ہے۔ امریکہ اس بات پر متفق ہے کہ ہم جوہری اسلحہ رکھ سکتے ہیں۔

وانا اور شکئی میں شدید لڑائی۔ جنوبی وزیرستان میں عسکریت پسندوں نے پولیس چوکیوں پر حملے کئے جس کے بعد سیکورٹی فورسز کے ساتھ شدید لڑائی ہوئی۔ جس میں بڑی تعداد میں ہلاکتوں کا اندیشہ ہے۔

بم کی افواہ سے بھگدڑ۔ لاہور سٹاک ایکسچینج کی عمارت میں ٹائم بم کی افواہ پھیل گئی جس کی وجہ سے وہاں پر موجود ہزاروں افراد میں بھگدڑ مچ گئی۔ عملے کے ارکان ٹرمینل چھوڑ کر بھاگ گئے۔ سیڑھیوں پر زبردست رش ہوگیا۔ دھکم پیل میں متعدد افراد زخمی ہو گئے۔ پولیس نے عمارت گھیرے میں لے لی۔

ویزہ پالیسی میں نرمی۔ پاکستان اور بھارت ایک دوسرے کے شہریوں کے لئے ویزہ پالیسی میں نرمی لائیں گے۔ اور دونوں ملکوں کے زائرین میں اضافہ کیا جائے گا۔ نئی دہلی میں دونوں ملکوں کے وفود نے ثقافت، تعلیم، سائنس، ٹیکنالوجی اور میڈیا کے شعبوں میں تعاون اور وفود کے تبادلوں کو فروغ دینے سے متعلق تجاویز پر تبادلہ خیال کیا۔

اطلاعات و اعلانات

ولادت

☆ مکرم مرزا اطہر احمد صاحب لکھتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے خاکسار کی ہمشیرہ مکرمہ صاحبزادی امتہ الحی منورہ صاحبہ اہلیہ مکرم عامر احمد خان صاحب مقیم امریکہ کو مورخہ 16 جولائی 2004ء کو پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے نومولودہ کا نام ایمن غلود عطا فرمایا ہے۔ بچی مکرم صاحبزادہ مرزا اظہر احمد صاحب ابن حضرت مصلح موعود کی نواسی اور مکرم شاہد احمد خان صاحب کی پوتی ہے۔ اللہ تعالیٰ بچی کو نیک، صالحہ اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔

درخواست دعا

☆ مکرم چوہدری نصیر احمد صاحب زعیم اعلیٰ انصار اللہ مقامی ربوہ لکھتے ہیں کہ ان کی والدہ محترمہ رشیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری محمد لطیف صاحب مرحوم آف چک 62 جنوبی سرگودھا کا پتے کا آپریشن فضل عمر ہسپتال ربوہ میں ہوا ہے۔ احباب سے ان کی صحت کاملہ دعاجلہ اور آپریشن کی ہر قسم کی خرابیوں سے بچنے کے لئے درخواست دعا ہے۔

☆ مکرم صفی الرحمان خورشید صاحب نصرت آرٹ پریس ربوہ لکھتے ہیں مکرم محمد صدیق صاحب ڈرائیور خدام الاحمدیہ پاکستان کا مورخہ 2 اگست کو جگر کا کامیاب آپریشن C.M.H راولپنڈی میں ہوگیا ہے۔ احباب سے ان کی صحت کاملہ اور بعد کی پیچیدگیوں سے محفوظ رہنے کے لئے دعا کی خصوصی درخواست ہے۔

☆ مکرمہ ملیحہ سلام بٹ صاحبہ ٹھوکر نیاز بیگ لاہور لکھتی ہیں کہ میرے ماموں کی بیٹی مکرمہ منزہ انجم صاحبہ بنت مکرم ڈاکٹر مبارک احمد خان صاحب اور ان کی والدہ مکرمہ ناصرہ مبارک احمد خان صاحبہ امریکہ سے کینیڈا جلسہ سالانہ پر جاتے ہوئے کار کے حادثہ میں زخمی ہوگئی تھیں۔ حضور انور ایدہ اللہ نے اپنے دورہ کینیڈا کے دوران ان کو پھولوں کا گلدستہ، پھلوں کی ٹوکری اور بیش قیمت دعاؤں کے تحفے ارسال فرمائے تھے۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے اب ان کو شفا ہوگئی ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کو بعد کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ ڈاکٹرز نے ان کو کینیڈا سے امریکہ کے ایک ہسپتال میں منتقل کر دیا ہے۔ خاکسارہ روزنامہ الفضل کے ذریعہ تمام احباب کا شکریہ ادا کرتی ہے۔ جنہوں نے دعائیں کیں اور ہماری ڈھارس بندھائی۔ اللہ تعالیٰ سب کو جزائے خیر عطا فرمائے۔

ربوہ میں طلوع و غروب 6۔ اگست 2004ء

طلوع فجر	3:53
طلوع آفتاب	5:25
زوال آفتاب	12:14
وقت عصر	5:01
غروب آفتاب	7:05
وقت عشاء	8:36

اندرونی علامتوں کی اہمیت

ہومیوپیتھی یعنی علاج بالمثل سے ماخوذ۔

"ہومیوپیتھی کی کتابوں میں فاسفورس کے مریض کی ظاہری علامات پر اتنا زور دیا گیا ہے کہ ہومیوپیتھک معالج انہیں غیر ضروری اہمیت دینے لگتا ہے حالانکہ اندرونی علامتیں موجود ہوں تو ظاہری جسمانی علامتیں ملیں یا نہ ملیں یہ کام دیتا ہے، فاسفورس کے مریض کے بارے میں عموماً یہ لکھا ہوتا ہے کہ دبلا پتلا، لمبا انسان، مخروطی انگلیاں اور فن کارانہ مزاج رکھتا ہے۔ بہت سفید رنگ اور سنہرے بال ہوں، آنکھوں میں بھی کچا پن پایا جائے، نازک اور حساس ہو، وغیرہ وغیرہ، ایسے مریض کو ڈھونڈنا تو بہت مشکل کام ہے اور دنیا کے بعض علاقوں میں تو ایسے انسان شاذ کے طور پر ہی مل سکتے ہیں اور وہ بھی ضروری نہیں کہ فاسفورس کے ہی مریض ہوں۔ فاسفورس کے مریض کو اس کی جسمانی ساخت سے نہیں بلکہ اس کے مزاج سے پہچاننا چاہئے۔ اس کی زود حسی پر نظر رکھیں گی بیماریوں کے ردعمل میں فاسفورس کو پہچانا جا سکتا ہے۔ مثلاً بعض عورتوں کی بیماریوں میں ہاتھ پاؤں ٹھنڈے ہو جاتے ہیں۔ اعصاب میں مقابلہ کرنے کی طاقت نہیں رہتی۔ حرارت غریزی کم ہو جاتی ہے۔ یہ فاسفورس کی علامتیں ہیں۔ مریض کا رنگ خواہ کالا ہو یا سفید، اس سے فرق نہیں پڑے گا۔ ہڈیوں، چھاتی اور گردے کی بیماریوں میں اگر مریض کے ہاتھ پاؤں ٹھنڈے ہوں تو چونکہ یہ علامت سلیشیا میں بھی پائی جاتی ہے اس لئے فاسفورس کو سلیشیا کے ساتھ ادل بدل کر دینے سے فائدہ پہنچتا ہے" (صفحہ: 652,651)

خدمت خلق کے کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں

تحریک عطیہ خون اور
عطیہ چشم میں شامل ہوں۔

ضروری اطلاع

کنڈر وزڈم ہاؤس کی تعمیر نو کے باعث سکول عارضی طور پر 9/5 دارالبرکات ربوہ منتقل کر دیا گیا ہے۔ سکول نئے داخلوں اور بچوں کے ہوم ورک جمع کرنے کے لئے 22 اگست سے کھل جائے گا۔

نوٹ: سکول کو B.A/B.Sc اور M.A/M.Sc لیڈی ٹیچرز کی ضرورت ہے۔ (پرنسپل)

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
زاہد جیولرز — عمران مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ
حاجی زاہد مقصود 04524-215231

زرعی و سکنی جائیداد کی خرید و فروخت کا با اعتماد ادارہ
احمد پراپرٹی سینٹر — اقصیٰ روڈ ربوہ
Mob: 0320-4893942
ملک غلام یٰسین۔ محمد نواز احمد ملک
دوکان 04524-214681
رہائش 04524-214228-213051

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
افضل جیولرز — چوک یادگار حضرت اماں جان ربوہ
میاں غلام مرتضیٰ محمود دکان 213649 رہائش 211649

دانتوں کا معائنہ مفت ☆
احمد ڈینٹل کلینک
رانا راشد احمد / طارق مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ

ھو الشافی
خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
ھو الناصر
زیر سرپرستی مقبول احمد خان زیر نگرانی ڈاکٹر محمد الیاس
بس سٹاپ بستان افغاناں تحصیل شکرگڑھ ضلع نارووال

زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ، کاروباری سیاحتی، بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں
اصفہان، قم کاری، مکمل ڈائز، کوکشن افغانی وغیرہ
مقبول احمد خان آف شکرگڑھ
12۔ ٹیگور پارک نکلسن روڈ لاہور عقب شوبرا ہوٹل
042-6306163-6368130 Fax:042-6368134
E-mail:muaazkhan786@hotmail.com

سی پی ایل نمبر 29